

Please check the examination details below before entering your candidate information

Candidate surname		Other names	
Pearson Edexcel		Centre Number	Candidate Number
GCE			
Wednesday 10 June 2020			
Afternoon (Time: 2 hours 30 minutes)		Paper Reference 6UR02/01	
Urdu Unit 2: Understanding and Written Response Advanced Subsidiary			
You must have: Listening equipment CD/mp3			Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer **all** questions.
- Answer the questions in the spaces provided
– *there may be more space than you need.*
- You **must** begin with Section A: Listening, and complete this section within 45 minutes. You must **not** replay the recording after the first 45 minutes of the test.
- You must **not** use a dictionary.

Information

- The paper is divided into 3 sections.
- The total mark for this paper is 70.
- The marks for **each** question are shown in brackets
– *use this as a guide as to how much time to spend on each question.*
- Section B of this paper features a question that requires responses in English
– *in order to convey these clearly, please ensure that you write legibly and check your spelling, punctuation and grammar.*

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Try to answer every question.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ►

P63879A

©2020 Pearson Education Ltd.

1/1/1/1/1/



SECTION A: LISTENING

وقت کے لحاظ سے اقتباسات کی لمبائی کا اندازہ درج ذیل ہے:

اقتباس نمبر 1:	0 منٹ	84 سیکنڈ
اقتباس نمبر 2:	0 منٹ	42 سیکنڈ
اقتباس نمبر 3:	0 منٹ	47 سیکنڈ
اقتباس نمبر 4:	2 منٹ	55 سیکنڈ

امتحان کے دوران آپ ریکارڈنگ کو جب چاہیں، جہاں سے چاہیں اور جتنی بار چاہیں سن سکتے ہیں۔
آپ چاہیں تو ضروری باتیں علیحدہ کاغذ پر لکھ بھی سکتے ہیں۔

سوال نمبر 1:

اقتباس کو غور سے سنیں اور اس کی روشنی میں درج ذیل بیانات میں سے صحیح بیانات کے سامنے ☒ کا نشان لگائیے۔
(i) شگفتہ کو:

A	ڈاکٹر بننے کا شوق تھا۔	☐
B	دلہن بننے کا شوق تھا۔	☐
C	نرس بننے کا شوق تھا۔	☐

(ii) شگفتہ کو:

A	ڈرامہ میں کام مل گیا۔	☐
B	ہسپتال میں کام مل گیا۔	☐
C	دکان میں کام مل گیا۔	☐



(iii) دلہن کی شادی:

A اسکی پسند سے ہو رہی ہے۔	☐
B والدین کی مرضی سے ہو رہی ہے۔	☐
C لڑکے کی مرضی سے ہو رہی ہے۔	☐

(iv) قاسم نے کہا:

A تمہاری سہیلیوں کو بھی ساتھ جانا چاہیے۔	☐
B مجھے بھی آپ کے ساتھ چلنا چاہیے۔	☐
C مجھے گھر والوں کو بتانا چاہیے۔	☐

(Total for Question 1 = 4 marks)



P 6 3 8 7 9 A 0 3 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE



سوال نمبر 2:

اقتباس کوسن کر مندرجہ ذیل بیانات میں سے صرف چار صحیح بیانات پر ☒ کا نشان لگائیے۔

☐	A پاکستان میں لوگ پھلوں کا رس بہت شوق سے پیتے ہیں۔
☐	B دکان دار مالٹوں کا رس بیچتا ہے۔
☐	C پاکستان کا قومی پھل کیلا ہے۔
☐	D دکان دار گنے کا تازہ رس نکالتا ہے۔
☐	E سیب کا رس بہت ہی مزیدار ہوتا ہے۔
☐	F ناشپاتی ایک سستا پھل ہے۔
☐	G گرمی دور کرنے کے لیے گنے کا رس پینا بہت مفید ہے۔
☐	H انار کا رس صحت کے لیے اچھا ہے۔

(Total for Question 2 = 4 marks)



سوال نمبر 3:

اقتباس کے مطابق نیچے دی گئی خالی جگہوں کو صحیح اردو الفاظ کے ساتھ لکھے ہوئے انگریزی حروف سے پُر کیجیے۔

- (i) پاکستان میں کے لیے مناسب سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہیں۔
- (ii) پاکستانی نوجوان لڑکے اور لڑکیاں عام طور پر میں ہی کرکٹ کھیلتے ہیں۔
- (iii) بعض لوگ پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم میں شامل ہو کر پاتے ہیں۔
- (iv) پاکستان میں لوگوں کی کمی نہیں۔

- A پہاڑوں
B گلیوں
C فٹ بال
D کرکٹ
E مغرور
F شہرت
G تربیت
H باصلاحیت

(Total for Question 3 = 4 marks)



سوال نمبر 4:

انٹرویو کو سن کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اردو میں لکھیے۔

(1) (a) ہاشم اپنی گفتگو میں کون سے موضوع پر بات کر رہا ہے؟

(1) (b) پاکستان کے موسم میں تبدیلی کی کیا وجہ ہے؟

(1) (c) پانی کی کمی کی کیا خاص وجہ ہے؟

(2) (d) ملک میں پانی کی قلت کیسے ختم کی جاسکتی ہے؟ (دو باتیں لکھیے)

(2) (e) لوگ اپنے گھروں میں پانی بچانے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ (دو باتیں لکھیے)

(1) (f) انٹرویو کے آخر میں فوزیہ نے کیا کہا؟

(Total for Question 4 = 8 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS



P 6 3 8 7 9 A 0 7 2 0

SECTION B: READING

اقتباس نمبر 5:

شمیم: میں ہر روز صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے اپنے گھر کے قریبی پارک میں جاتا ہوں اور تیز تیز چلتے ہوئے پارک کے اندر کم از کم ایک میل کا چکر لگاتا ہوں۔

شمینہ: ہر سال گرمیوں میں شام کے وقت ہم اپنے گھر کے خوبصورت باغیچے میں بیٹھ کر بیٹھے اور تازہ پھل کھاتے ہیں۔

کریم: پچھلے کئی سالوں سے میرے خاندان والے گرمی کی چھٹیوں میں پاکستان کے شمالی علاقوں کی سیر کے لیے جاتے ہیں۔ راستے میں جگہ جگہ رکتے ہیں اور وہاں کے دریاؤں کے ٹھنڈے پانی اور قدرتی مناظر کا لطف اٹھاتے ہیں۔

فہمیدہ: ہم سب سہیلیاں مہینے میں کم از کم ایک بار باہر کہیں گھومنے ضرور جاتی ہیں۔ اس دوران ہم اکثر کسی اچھے ریسٹورانٹ میں چائے پینے یا آئس کریم کھانے کے لیے بھی رک جاتی ہیں۔



سوال نمبر 5:

کس نے کیا کہا؟ سامنے دیے گئے اقتباسات کو پڑھ کر صحیح نام کے آگے ☒ کا نشان لگائیے۔
ایک نام دو مرتبہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

D فہمیدہ	C کریم	B شمینہ	A شمیم	
☐	☐	☐	☐	(i) صبح سویرے تیز چلنا ایک اچھی ورزش ہے۔
☐	☐	☐	☐	(ii) گرمی کے دنوں میں پاکستان کا شمالی علاقہ بے حد حسین ہوتا ہے۔
☐	☐	☐	☐	(iii) گرمیوں کی شام گھر کے باغیچے میں گزارنا بہت خوشگوار ہوتا ہے۔
☐	☐	☐	☐	(iv) سہیلیوں کے ساتھ باہر گھومنے میں بڑا لطف آتا ہے۔
☐	☐	☐	☐	(v) میٹھے پھل کھانے کا مزہ ہی کچھ اور ہوتا ہے۔

(Total for Question 5 = 5 marks)



DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE



Read the passage and answer the questions below **in English**. Your answers must relate exclusively to the passage and convey **all** the relevant information.

صوبہ بلوچستان کے ایک ساتویں جماعت کے طالب علم نے ملیریا سے محفوظ رہنے کے لیے مالٹے اور لیموں کے چھلکوں پر اپنی اسکول کی لیبارٹری میں تجربہ کر کے معلوم کیا کہ ان میں موجود تیزابی مادے سے مچھر بھاگتے ہیں۔ اس نے ان چھلکوں سے مچھروں کو بھگانے والی نہایت ہی سستی دوا بنالی۔

اسی طرح نویں جماعت کے ایک طالب علم نے صنوبر کے درخت کے خشک اور نوکیلے پتوں سے ایک زیادہ مضبوط اور خراب ہونے سے محفوظ رہنے والا چپ بورڈ تیار کیا۔ اکثر ان ہی پتوں کی وجہ سے جنگلوں میں آگ لگتی ہے۔ اگر ان خشک اور نوکیلے پتوں کو استعمال کر کے بے شمار چپ بورڈ بنائے جائیں تو جنگلات کو آگ لگنے سے بچایا جاسکتا ہے۔ ان کے ان کارناموں پر ان دونوں طلباء کو 2018 کے ایک عالمی مقابلے میں پہلا اور دوسرا انعام دیا گیا۔

6 (a) Name the fruits used in the experiment against Malaria.

(1)

(b) Which chemical helped to protect from Mosquitoes?

(1)

(c) What is the main cause of fire in some forests?

(1)

(d) How can we protect forests from fire?

(1)

(e) How were the two students rewarded?

(1)

(Total for Question 6 = 5 marks)



دنیا بھر میں آب و ہوا کی تبدیلی کی وجہ سے ہر آنے والے سال میں گرمی کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان میں اکثر لوگوں کے گھروں میں لیئر کنڈیشنر نہیں ہوتے اس لیے وہ اپنے آپ کو گرمی سے بچانے کے لیے چند آسان طریقے اپناتے ہیں۔

کھڑکیوں کے پردے بند کرنے سے گرمی کافی حد تک کم ہو جاتی ہے۔ پودینے کی چائے میں برف ڈال کر پینے سے ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ شدید گرمی میں برف کی تھوڑی سی مقدار کپڑے میں لپیٹ کر سر پر رکھنے یا چہرے اور پیروں کو برف والے پانی سے گیلا کرنے سے چند ہی منٹ میں کافی سکون ملتا ہے۔

برف سے بھرے پیالے کو پنکھے کے سامنے رکھنے سے ٹھنڈی ہوا آتی ہے۔ تحقیق کے مطابق نیلے رنگ والے کمرے ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں کیونکہ نیلا رنگ نفسیاتی طور پر لوگوں کو سکون پہنچاتا ہے اور اسی وجہ سے ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

گرمیوں میں جسم کو پانی کی کمی سے بچانے کے لیے کافی مقدار میں نمک ملا کر پانی پینا اور دھوپ سے بچنا ضروری ہے۔ اسی طرح اپنے بستر کی چادر اور تکیوں کے غلاف کو پلاسٹک کی کھیلی میں رکھ کر کچھ دیر فرج میں رکھنے اور سونے سے پہلے نکال کر بستر پر پھیلانے یا ٹھنڈے پانی سے نہانے سے بھی ٹھنڈک کا خوشگوار احساس ہوتا ہے اور جلد ہی پر سکون اور میٹھی نیند آ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ رات میں گیلی چادر اوپر لینے سے ٹھنڈک ملتی ہے اور مچھروں سے بھی بچا جاسکتا ہے۔



سامنے دیے گئے متن کے حوالے سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں اردو میں لکھیے۔

(a) عبارت کے مطابق دنیا کے موسم میں کیا تبدیلی ہو رہی ہے؟
(1)

(b) کون سی چیز پینے سے ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے؟
(1)

(c) سخت گرمی کے موسم میں فوراً سکون کیسے مل سکتا ہے؟ (دو باتیں لکھیے)
(2)

(d) شدید گرمی میں پنکھوں سے ٹھنڈی ہوا کیسے مل سکتی ہے؟
(1)

(e) عبارت میں نیلے رنگ کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟
(1)

(f) سخت گرمی میں آپ اپنے جسم کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟
(1)

(g) پر سکون نیند کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ (دو باتیں لکھیے)
(2)



(h) رات کے وقت مجھروں سے بچاؤ کا آسان طریقہ کیا ہے؟

(1)

(Total for Question 7 = 10 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA



SECTION C: WRITING

اقتباس نمبر 8:

وقت کی پابندی کرنے سے زندگی آسان ہوتی ہے۔ وقت ضائع کرنے سے غیر ضروری مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ اگر ہر کام وقت پر کیا جائے تو کامیابیوں کے علاوہ دل کو اطمینان اور سکون بھی ملتا ہے۔ نوجوانوں کے لیے وقت کا احترام کرنا لازمی ہے۔ حالات کی ضرورت کے عین مطابق محنت اور کوشش سے ہی شاندار مستقبل اور ترقی کے راستے کھلتے ہیں۔

سوال نمبر 8:

اوپر دی گئی عبارت اردو کے ایک میگزین سے لی گئی ہے۔ 200-220 الفاظ پر مشتمل اردو میں ایک مضمون لکھیے۔ آپ کے مضمون میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہونی چاہئیں:

- وقت کی پابندی کی اہمیت
- وقت کی پابندی میں اسکولوں کا کردار
- وقت کی پابندی میں والدین کا کردار
- وقت ضائع کرنے کے نقصانات



DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA



DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

Handwriting practice area with 15 sets of horizontal dotted lines.



P 6 3 8 7 9 A 0 1 7 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

(Total for Question 8 = 30 marks)

TOTAL FOR SECTION C = 30 MARKS
TOTAL FOR PAPER = 70 MARKS



DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE



DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

